# معرفت

جہالت اور فرقہ واریت کے خاتمے کے حل کیلئے بریلوی و دیوبندی
علماء سے بالخصوص اور ہر مسلمان سے بالعموم چند اہم

## گذارشات

ملفوظاتِ طیبات پیرِ طریقت رہبرِ شریعت
**فقیر محمد رضوان داؤدی** دامت برکاتہم

دینے کیلئے دیو بندی (مستحبات یعنی) ایصال ثواب (قل، چہلم، دسواں)، عرس، گیارھویں شریف، نذر ونیاز، میلاد شریف، (جیسے یہ بھی ہیں اذان سے پہلے درود، نماز کے بعد کلمہ، معراج شریف اور شب برات میں عبادت، جمعہ کی نماز کے بعد کھڑے ہوکر ارد و والا درود وسلام پڑھنا، قبر پر اذان دینا، نام محمد ﷺ سن کر انگوٹھے چومنا، نماز جنازہ کے بعد دعا کرنا) یا ''فروعی مسائل'' یعنی استمداد (یا رسول اللہ)، علم غیب، حاضر وناظر اور نور و بشر (نبی کریم ﷺ کی بشریت، نورانیت اور روحانی زندگی) وغیرہ مسائل پر دھواں دار تقریریں کر کے یہ یقین دلانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ اختلاف انہی مسائل میں ہے، حالانکہ اصل اختلاف ان مسائل میں نہیں ہے۔''

## مغالطہ کیوں؟

بریلوی و دیو بندی عوام مندرجہ بالا ''مستحبات وفروعی مسائل'' کی وجہ سے ایک دوسرے پر بدعتی، مشرک وکافر کے فتوی لگاتی رہتی ہے حالانکہ اس پر لڑائی ہرگز نہیں ہے۔ اگر کوئی ان ''مستحبات'' پر عمل نہ کرے یا ان کو کبھی کبھار کرے مگر اپنے ''فرائض'' پورے رکھے (فقہ کی رو سے پہلے فرض، واجب، سنت اور پھر مستحب کا درجہ آتا ہے) ورنہ فتاوی رضویہ میں سینکڑوں اور بھی ''مستحب اعمال'' کا جواز موجود ہے ان پر بھی عمل کرنا پڑ جائے گا۔

بے علم لوگ ''مستحب اعمال'' نہ کرنے والوں کو ''دیو بندی'' یا ''وہابی'' کہہ دیتے ہیں اور جب یہی ان پڑھ ''مستحب اعمال'' کو غیر شرعی انداز میں کرتے ہیں تو بعض دیو بندی حضرات ان کی وجہ سے اعلیحضرت کی قرآن و

احادیث کی تعلیمات کے برعکس ''باعمل بریلویوں'' پر ''بدعتی ومشرک'' ہونے کا الزام لگاتے ہیں حالانکہ اعلیحضرت رحمۃ اللہ علیہ کا قرآن و احادیث سے ہٹ کر نہ کوئی نیا ''مسئلہ'' ہے نہ ''عقیدہ''۔

اس کتاب میں عوام کو یہ بھی سمجھایا گیا ہے کہ ''فروعی مسائل'' میں بھی اختلاف صرف اور صرف ''سمجھنے اور سمجھانے'' کے انداز پر ہے ورنہ اس میں بھی کوئی اختلاف نہیں ہے۔

''مستحبات و فروعی مسائل'' کی ''باتوں'' کو بعض ''جماعتوں'' نے معلوم نہیں کہ کیوں پروان چڑھایا ہے اور آپس کے اختلاف میں شدت پیدا کی گئی ہے حالانکہ ''اصولی اختلاف'' کا حل نکالنے کی کوشش کرنی چاہئے تھی اور اگر یہ حل نکل آتا تو ایک دوسرے کو 'بدمذہب وبددین' بھی کہنا نہ پڑتا۔

## اصولی اختلاف

بریلوی و دیوبندی (اہلسنت و جماعت) کی ''صلح کلیت'' (اتحاد و اتفاق) کے درمیان ''اصل اختلاف'' کا باعث تین دیوبندی علماء کی کتابوں میں سے ''چند سطری'' تین کفریہ عبارتیں ہیں جن کو بیان نہیں کیا جاتا اس لئے عوام کو بھی الا ماشاءاللہ اس کا علم ہوگا۔ وہ تین عبارتیں یہ ہیں:

1۔ ''اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئیگا، چہ جائیکہ آپ کے معاصر کسی اور زمین میں یا فرض کیجئے اسی زمین میں کوئی اور نبی تجویز کیا جائے۔''

(محمد قاسم نانوتوی، تحذیرالناس، ص-28)